فون نمبر ۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم چہارشنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۵۵/۲۰ | ۶ شہادت ۱۳۴۵ہش ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۸۵ھ ۶ اپریل ۱۹۶۶ء | نمبر ۷۸

اخبارِ احمدیہ

•— ربوہ ۵ اپریل۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

•— ربوہ ۵ اپریل۔ مکرم فضل الرحمٰن صاحب پراچہ سرگودہا سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی اہلیہ صاحبہ شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

•— ربوہ ۵ اپریل۔ مکرم عبد اللطیف صاحب ٹھیکیدار نے لاہور سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اطلاع دی ہے کہ ان کے فرزند عزیز عبد الباسط کی حالت بہت تشویشناک ہے۔ عزیز وہاں ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز عبد الباسط کو اپنے فضل وکرم سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین
(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

•— ربوہ — مورخہ ۷ اپریل بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام منعقد ہوگا۔ سب اراکین انصار اللہ ربوہ اس میں شامل ہوکر مستفید ہوں۔
(چوہدری محمد شریف زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

•— فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے نرسری اور دیگر کلاسز میں داخلہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۶ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۶ء تک جاری رہے گا۔ سکول ہذا میں لڑکوں کے لئے پانچویں تک اور لڑکیوں کے لئے آٹھویں کلاس تک انتظام ہے۔ بہترین تعلیم اور صحت مند ماحول کے علاوہ ادارہ کو حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی نگرانی اور راہ نمائی کا فخر حاصل ہے۔ احباب کرام اپنے بچوں اور بچیوں کو داخل کراکے ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں مزید ضروری کوائف دفتر سکول ہذا سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔
(ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ)

•— حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:۔
"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپیہ کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"
(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کو باضابطہ طور پر رجسٹر کرالیا گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار روپے کے ذاتی وعدہ میں سے

تین ہزار چار سو روپے کی پہلی قسط ادا فرمادی

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے احباب کو اپنے وعدہ جات کی رقوم جلد از جلد ادا کرنے کی تلقین

فضل عمر فاؤنڈیشن کو باضابطہ طور پر رجسٹر کرالیا گیا ہے اور حکومت پاکستان نے اس میں موصول ہونے والی چندوں کی رقوم اور ازاں بعد حاصل ہونے والی آمدنی کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیدیا ہے اس امر کا انکشاف فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین محترم کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب نے مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۶۶ء کو جماعت احمدیہ کی ۴۷ ویں مجلس مشاورت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت فاؤنڈیشن کے قیام کے سلسلہ میں کی جانے والی مساعی کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کیا۔

محترم کرنل صاحب موصوف نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ گزشتہ جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی یادگار کے طور پر "فضل عمر فاؤنڈیشن" کے نام سے ایک خاص ادارہ قائم کئے جانے کا اعلان فرمایا تھا۔ حضور کے اس اعلان پر اڑھائی تین ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے اس عرصہ میں ادارۂ مذکور کے قیام کے سلسلہ میں جو کارروائی ہوئی ہے۔ میں اس کی کچھ تفصیل سے احباب کو آگاہ کرتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس عرصہ میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد اور دستور کو قانونی شکل میں مکمل کر کے طبع کرایا جاچکا ہے اور باضابطہ طور پر اس کی رجسٹریشن مکمل ہوگئی ہے۔ مزید برآں اس عرصہ میں یہ کوشش بھی کی جاتی رہی کہ فاؤنڈیشن کے لئے عطیات دینے والوں کو عطیہ کی رقوم پر انکم ٹیکس نہ ادا کرنا پڑے اور اسی طرح بعد ازاں فاؤنڈیشن کو جو آمدنی ہو وہ بھی انکم ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ رہے الحمد للہ یہ کوشش بارآور ہوئی اور حکومت پاکستان نے باقاعدہ گزٹ نوٹیفکیشن بابت ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء کے ذریعہ عطیات اور آمدنی کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔

فاؤنڈیشن کا علیحدہ دفتر قائم کردیا گیا ہے۔ جو دوست رقوم ارسال فرما رہے ہیں ان کا باقاعدہ حساب رکھا جارہا ہے۔ انہیں طبع شدہ فارم پر پکی رسیدیں دی جائیں گی۔ احباب ان رسیدوں کو محفوظ رکھیں اور انہیں متعلقہ محکمہ میں پیش کرکے انکم ٹیکس سے استثناء کی رعایت سے فائدہ اٹھائیں

محترم کرنل صاحب نے بتایا اس ادارہ کی تشکیل اس طرح کی گئی ہے کہ سردست اس کے نو ڈائرکٹر مقرر کئے گئے ہیں۔ ان میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم میر محمد بخش صاحب، محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر محترم شیخ محمد حنیف صاحب، محترم انور احمد صاحب کاہلوں، محترم احمد جان صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترم سید داؤد احمد صاحب اور خاکسار شامل ہیں۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بورڈ آف ڈائرکٹرز کے چیئرمین ہیں۔ اور خاکسار وائس چیئرمین ہے۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کو اس کا سکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ بورڈ آف ڈائرکٹرز کے ممبران کی تعداد آٹھ تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

آپ نے یہ بھی بتایا کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اب تک ۱۶ لاکھ ۴۵ ہزار ۸۲۷ روپے کے وعدے وصول ہوچکے ہیں اور نقد وصولی ۵۴۴۲۳۲ روپے ہوئی ہے۔ نیز بتایا کہ ایک انویسٹمنٹ کمیٹی (Investment Committee) بنادی گئی ہے جو تمام ایسی تجاویز پر جو سرمایہ پیدا کرنے سے متعلق ہوں غور کرکے انہیں بورڈ آف ڈائرکٹرز میں پیش کرے گی۔

محترم کرنل عطاء اللہ صاحب کی تقریر کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان شوریٰ سے خطاب کرتے ہوئے احباب جماعت کو

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ اپریل ۱۹۶۶ء

مسلمان ایک امت پھر کس طرح بن سکتے ہیں

سلسلہ کیلئے دیکھیں الفضل ۲ اپریل

آج تمام مسلمان یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خود مسلمانوں میں ایسی خرابی پیدا ہو چکی ہے اس لئے ضروری تھا کہ کوئی بندۂ حق مبعوث ہوتا جو مسلمانوں کی راہ نمائی کرتا جیسا کہ احادیث نبویؐ سے واضح ہے کہ جب ایسا زمانہ ہوگا تو الامام المہدی جس کا دوسرا نام مسیح ابن مریم ہے مبعوث ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"پس ضروری تھا کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی شخص آتا وہ کوئی نبی ہوتا مگر آنا ضرور تھا۔ یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ آدمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ نوحؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ ابراہیمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ موسیٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی عیسیٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ لیکن سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں خرابی پیدا ہو تو خدا تعالیٰ اس کی خبر نہ لے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے متعلق تو یہ پیشگوئی تھی کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دور کرنے کے لئے آپؐ کی امت میں ہر صدی کے سر پر ایک مجدد مبعوث ہوا کرے گا۔ کیا کوئی عقل اس کو تسلیم کر سکتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دور کرنے کے لئے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مجدد دین ظاہر ہوتے رہیں جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴۱)

لیکن اس عظیم الشان فتنہ کے موقعہ پر جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب سے دنیا میں انبیاء آنے لگے ہیں وہ اس فتنہ کی خبر دیتے چلے آئے ہیں۔ کوئی مامور نہ آئے کوئی ہادی نہ آئے۔ کوئی راہ نما نہ آئے۔ مسلمانوں کو دین حقہ پر جمع کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آواز بلند نہ کی جائے۔ مسلمانوں کو تاریکی اور ظلمت کے گڑھے میں سے نکالنے کے لئے آسمان سے کوئی رسی نہ گرائی جائے۔ وہ خدا جو ابتدائے عالم سے اپنے رحم و کرم کے نمونے دکھاتا چلا آیا ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اسکے رحم اور کرم کے دریا میں مزید جوش پیدا ہو گیا ہے نہ کہ اس کا رحم و کرم مٹ گئے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کبھی رحیم تھا تو امت محمدیہ کے لئے اس کو پہلے سے زیادہ رحیم ہونا چاہیئے۔ اگر خدا تعالیٰ کبھی کریم تھا تو امتِ محمدیہ کے لئے اس کو پہلے سے زیادہ کریم ہونا چاہیئے اور یقیناً وہ ایسا ہی ہے۔ قرآن کریم اور احادیث اس پر شاہد ہیں کہ امتِ محمدیہ میں جب کبھی خرابی پیدا ہوگی خدا تعالیٰ اپنی طرف سے ہادی اور راہنما بھجواتا رہے گا۔ خصوصاً اس آخری زمانہ میں جبکہ دجال کا فتنہ ظاہر ہوگا۔ عیسائیت غالب آجائے گی۔ اسلام ظاہری طور پر مغلوب ہو جائے گا اور مسلمان دین کو چھوڑ بیٹھیں گے۔ اور دوسری اقوام کے رسم و رواج کو اختیار کر لیں گے تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک کامل مظہر ظاہر ہوگا اور اس زمانہ کی اصلاح کرے گا جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لا یبقیٰ من الاسلام الا اسمہ ولا یبقیٰ من القرآن الا رسمہ (مشکوٰۃ کتاب العلم)

یعنی اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا اور قرآن کی صرف تحریر رہ جائے گی۔ اسلام کا مغز کہیں نظر نہ آئے گا اور قرآن کے معنی کسی پر روشن نہ ہوں گے۔

پس اے عزیزو! سلسلہ احمدیہ کا قیام اسی سنت قدیمہ کے ماتحت ہوا ہے اور انہی پیشگوئیوں کے مطابق ہوا ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ سے پہلے انبیاء نے اس زمانہ کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔ اگر مرزا صاحب کا انتخاب اس کام کے لئے مناسب نہ تھا۔ تو یہ خدا تعالیٰ پر الزام ہے۔ مرزا صاحب کا اس میں کیا قصور ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ عالم الغیب ہے اور کوئی راز اس سے پوشیدہ نہیں اور اس کے تمام کام حکمتوں سے پُر ہوتے ہیں۔ تو پھر سمجھ لینا چاہیئے کہ مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انتخاب ہی صحیح انتخاب تھا۔ اور انہی کے ماننے میں مسلمانوں اور دنیا کی بہتری ہے۔ آپ کوئی نیا پیغام دنیا کے لئے نہیں لائے۔ مگر وہی پیغام جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو سنایا اور دنیا اسے بھول گئی۔ وہی پیغام جو قرآن کریم نے پیش کیا تھا۔ مگر دنیا نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا۔ اور وہ یہی پیغام ہے کہ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے۔ اس نے انسان کو اپنی محبت اور تعلق کے لئے پیدا کیا ہے۔ اپنی صفات کو اس کے ذریعہ سے ظاہر کرنے کے لئے اسے بنایا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

واذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ (سورۃ بقرہ)

پس آدم اور اس کی نسل خدا تعالیٰ کی خلیفہ یعنی اس کی نمائندہ ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی صفات کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ پس تمام بنی نوع انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق بنائیں اور جس طرح ایک نمائندہ اپنے تمام کاموں میں اپنے مؤکل کی طرف بار بار متوجہ ہوتا ہے۔ اور ایک غلام ہر نیا قدم اٹھانے سے پہلے اپنے آقا کی طرف دیکھتا ہے۔ اسی طرح انسان کا بھی فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق پیدا کرے۔ کہ خدا تعالیٰ اس کی ہر دم اور ہر کام میں راہ نمائی کرے اور تمام چیزوں سے زیادہ وہ اس کا محبوب ہو۔ اور تمام باتوں میں وہ اس پر توکل کرنے والا ہو۔ اور اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں آئے ان کا یہ کام تھا کہ وہ دنیا دار لوگوں کو دیندار بنائیں۔ اسلام کی حکومت دلوں پر قائم کریں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر اپنے روحانی تخت پر بٹھائیں۔ جس تخت پر سے اتارنے کے لئے شیطانی طاقتیں اندرونی اور بیرونی حملے کر رہی ہیں۔"

(پیغام احمدیت صفحہ ۳۳ تا صفحہ ۳۶)

یومِ مسیح موعودؑ

۱۰ اپریل بروز اتوار منایا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ "یومِ مسیح موعودؑ" یوم جمہوریہ اور مشاورت کے پیش نظر ۲۲ مارچ کی بجائے دس اپریل بروز اتوار منایا جائے۔ جماعتوں کے عہدہ داران کو چاہیئے کہ اس دن کے شایانِ شان جلسے منعقد کریں۔ اور پروگرام تجویز کئے جاویں اور جلسوں کی رپورٹیں مرکز میں بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

● حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔" (افسر امانت تحریک جدید)

"وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی مقدس سیرت کی الہامی تصویر اس ایک فقرہ میں سمائی ہوئی ہے جو اِس مضمون کا عنوان ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اشتہار "تکمیل تبلیغ" مورخہ ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدائے عزّ و جلّ نے۔۔۔۔
اپنے لطف و کرم سے وعدہ دیا تھا کہ بشیر اوّل کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشیر دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہو گا۔ اور اس عاجز کو مخاطب کرکے فرمایا تھا کہ وہ اولوالعزم ہو گا اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا۔ وہ قادر ہے جس طور سے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔"

جب ہم پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الہامات، حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت اور کارناموں کا مطالعہ کرتے ہیں تو اُن سب میں ہم کو حضرت مسیح موعودؑ کی تصویر نظر آتی ہے۔ اِس بارہ میں چند امور حسبِ ذیل ہیں:۔

ایک موازنہ

اگر غور سے دیکھا جائے تو الہامات جو اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء میں درج ہیں۔ معنوی طور پر اعادہ ہیں ایسے الہامات کا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اور فضیلت کے بارہ میں نازل ہو چکے ہیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:۔

شانِ مسیح موعودؑ

(۱) فبرّأہ اللہ مما قالوا
وکان عند اللہ وجیھاً

(ترجمہ) یعنی خدا نے مخالفوں کے الزاموں سے اُس کو بری اور پاک ثابت کیا اور وہ خدا کے نزدیک وجیہ ہے۔
(تذکرہ صفحہ ۶۶)

انت وجیہ فی حضرتی
(ترجمہ) تو میری درگاہ میں وجیہ ہے۔
(تذکرہ صفحہ ۶۷)

(۲) انی معک یا ابن رسول اللہ۔
یعنی اے رسولؐ اللہ کے بیٹے میں تیرے ساتھ ہوں۔
(تذکرہ صفحہ ۵۷۱)

شانِ مصلح موعودؓ

"ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔"

(۲) "وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہو گا۔"

نوٹ:۔ تذکرہ صفحہ ۵۷۱ کے الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا "بیٹا" قرار دیا گیا ہے۔ یہ امر نہایت لطیف اور ایمان افروز ہے۔ اور اس سے حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت مصلح موعودؓ کی گہری مشابہت نہ صرف "ابن رسولؐ" ہونے کی وجہ سے ثابت ہوتی ہے بلکہ جس طرح حضرت مسیح موعودؑ آنحضرتؐ کے نائب اور مثیل بھی ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ حضرت مسیح موعودؑ کے نائب اور مثیل ہیں اور بیٹا بھی۔ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم اللّٰھم صل علیٰ محمد و آل محمد۔

شانِ مسیح موعودؑ

(۳)۔ "یہ خدا تعالےٰ کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب۔"
(تذکرہ صفحہ ۱۹۰)

۔ "دنیٰ منک الفضل" یعنی میرا فضل تیرے نزدیک آ گیا۔
(تذکرہ صفحہ ۵۳)

(۴) یرفع اللہ ذکرک "خدا تیرا ذکر بلند کرے گا۔"
(تذکرہ صفحہ ۵)

۔ خزائن رحمۃ ربّک
یعنی تیرے رب کی رحمت کے خزانے تجھے دیئے گئے۔ (تذکرہ صفحہ ۵)

۔ کزرعٍ اخرج شطأہ فاستغلظ فاستویٰ علیٰ سوقہٖ
"سو تو اس بیج کی طرح ہے جس نے اپنا سبزہ نکالا۔ پھر موٹا ہوتا گیا یہاں تک کہ اپنی ساقوں پر قائم ہو گیا۔"

فرمایا:۔ "ان آیات میں خدا تعالیٰ کی اُن تائیدات اور احسانات کی طرف اشارہ ہے اور نیز اُس عروج اور اقبال اور عزت اور عظمت کی خبر دی گئی ہے کہ جو آہستہ آہستہ اپنے کمال کو پہنچے گی۔"
(تذکرہ صفحہ ۹۵)

(۵) امراض الناس وبرکاتہ۔
"لوگوں کی بیماریاں اور خدا کی برکتیں۔"

تشریحاً فرمایا:۔ "یعنی مبارک کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ اس سے لوگوں کی روحانی بیماریاں دُور ہوں گی اور جن کے نفس مستعد ہیں وہ تیری باتوں کے ذریعہ رشد اور ہدایت پا جائیں گے اور ایسے ہی جسمانی بیماریاں اور تکالیف جن میں تقدیر مبرم نہیں۔" (تذکرہ صفحہ ۱۰۰-۱۰۱)

۔ انت الشیخ المسیح
(تذکرہ صفحہ ۳۸۰)

(۶) یحمدک اللہ من عرشہٖ نحمدک ونصلی
"خدا عرش پر سے تیری تعریف کر رہا ہے۔ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔" (تذکرہ صفحہ ۴۸)

(۷) انک الیوم لدینا مکین امین ذو عقلٍ متین۔
"تو آج ہمارے نزدیک صاحب مرتبہ اور امانت دار اور قوی العقل ہے۔"

(۸)۔ انت فیھم بمنزلۃ موسیٰ واصبر علیٰ مایقولون۔
"تو ان میں بمنزلہ موسیٰؑ ہے اور ان کی باتوں پر صبر کر۔"

تشریحاً فرمایا:۔ "حضرت موسیٰؑ بردباری اور حلم میں بنی اسرائیل کے تمام نبیوں سے سبقت لے گئے تھے۔۔۔ توریت سے ثابت ہے جو حضرت موسیٰؑ رِفق اور حِلم اور اخلاق فاضلہ میں سب اسرائیلی نبیوں سے بہتر اور فائق تر تھے۔"
(تذکرہ صفحہ ۸۶)

(۹)۔ الرحمٰن علّم القرآن۔
"خدا نے تجھے قرآن سکھلایا۔"

فرمایا:۔ "اس الہام کی رُو سے مجھے قرآنی علوم عطا کئے۔۔۔۔ اور مجھے سمندر کی طرح معارف اور حقائق سے بھر دیا۔" (تذکرہ صفحہ ۲۱۴)

۔ یعلمک اللہ من عندہٖ
"اللہ تعالےٰ تجھے اپنے پاس سے سکھائے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۲۱۳)

۔ انت مدینۃ العلم
"تو علم کا شہر ہے۔"
(تذکرہ صفحہ ۴۰۳)

(۱۰) "کشفی طور پر مَیں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب مرحوم مرزا غلام قادر میرے قریب بیٹھ کر باآواز بلند قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا کہ انا انزلناہ قریباً من القادیان۔۔۔۔ تو مَیں نے اپنے دل میں کہا کہ ہاں واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور مَیں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکّہ اور مدینہ اور قادیان۔"
(بحوالہ تذکرہ صفحہ ۷۷-۷۸)

(۱۱) عظیم الشان ترقیات اور برکات کے بارہ میں کئی الہامات پیر کے دن خاص طور پر ہوئے۔ مثلاً فرمایا:۔

"جہاں براہین احمدیہ میں اسرار اور معارف کے انعام کا اس عاجز کی نسبت ذکر فرمایا وہاں احمدؐ کے نام سے یاد کیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا یا احمد فاضت الرحمۃ علیٰ شفتیک۔ اور جہاں دنیا کی برکات کا ذکر کیا گیا ہے وہاں عیسیٰ کے نام سے پکارا گیا ہے۔ جیسا کہ میرے الہام میں "براہین احمدیہ" میں فرمایا یاعیسیٰ انّی متوفّیک ورافعک الیّ ومطھّرک من الّذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ۔ ایسا ہی وہ الہام ہے جو فرمایا "مَیں تجھے برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" یہ وہ سِرّ ہے جو مہدی اور عیسیٰ کے نام کی نسبت مجھ کو الہام الٰہی سے کھلا اور وہ پیر کا دن اور تیرھویں صفر ۱۳۱۶ھ تھا اور ۴ جولائی ۱۸۹۸ء کی چوتھی تاریخ تھی جبکہ یہ الہام ہوا۔" (بحوالہ تذکرہ صفحہ ۳۳۲)

غرض پیر کے دن کا حضرت مسیح موعود کے خاص بشارات کے حامل الہامات سے

تعلق ثابت ہے۔

(۱۲) — ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی۔

"جو کچھ تو نے چلایا وہ تو نے نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا۔" (تذکرہ ص ۴۳)

— فرمایا:- "مَیں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ مَیں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں اور میرا اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا۔۔۔ ۔۔۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا۔۔۔۔" (تذکرہ ص ۱۹۸-۲۰۰)

(۱۳) انت مبارک فی الدنیا والاٰخرۃ۔

"تو دنیا اور آخرت میں مبارک ہے" (تذکرہ ص ۱۰)

(۱۴) — "مَیں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔"

تشریحاً فرمایا:- "یہ وہی چمکار ہے جو کوہ طور کی چمکار سے مشابہت رکھتی ہے اور اس سے مراد جلالی معجزات ہیں۔ جیسا کہ کوہ طور پر بنی اسرائیل کو جلالی معجزات دکھائے گئے۔" (تذکرہ ص ۱۰۸)

(۱۵) — یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہٖ۔

"لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنی منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک پورا نہ کر لے۔" (تذکرہ ص ۴۸)

— ربنا اننا سمعنا منادیًا ینادی للایمان وداعیًا الی اللہ وسراجًا منیرًا۔ (تذکرہ ص ۵۳)

(۱۶) انّی راضٍ منک

"مَیں تجھ سے راضی ہوں۔" (تذکرہ ص ۶۷)

(۱۷) — نفخت فیک من لدنی روح الصدق۔

"مَیں نے تجھ میں سچائی کی روح پھونکی ہے۔" (تذکرہ ص ۹۵)

(۱۸) — ینصرک اللہ من عندہٖ۔

"خدا اپنی طرف سے تیری مدد کریگا۔" (تذکرہ ص ۵)

— فی حفاظۃ اللہ

یعنی تُو اللہ کی حفاظت میں ہے۔ (تذکرہ ص ۹۳)

(۱۹) انت الذی طار الیّ روحہٗ۔

"تُو وہ ہے جس کی روح نے میری طرف پرواز کیا۔" (تذکرہ ص ۶۹۶)

— انت المسیح الذی لایضاع وقتہٗ۔

"تو وہ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔" (تذکرہ ص ۳۸)

(۲۰) — "بارہا اس عاجز کا نام مکاشفات میں غازی رکھا گیا۔" (تذکرہ ص ۲۰۴)

(۲۱) فحان ان تعان وتعرف بین الناس۔

"سو وہ وقت آ گیا جو تیری مدد کی جائے۔ اور تجھے لوگوں میں معروف و مشہور کیا جائے۔" (تذکرہ ص ۶۷)

— "مَیں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔" (تذکرہ ص ۱۹۱)

(۲۲) انّی رافعک الیّ

(تذکرہ ص ۵۲)

شانِ مصلح موعودؓ

(۳) — "اُس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔"

(۴) — "وہ صاحبِ شکوہ و عظمت و دولت ہوگا۔"

— "فرزند دلبند گرامی ارجمند"

(۵) "وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔"

(۶) — "وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔"

(۷) — "وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔"

(۸) — "دل کا حلیم"

(۹) — "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔"

(۱۰) مصلح موعودؓ نے قادیان سے ہجرت کے بعد ایک چوتھا مرکزِ اشاعتِ اسلام ربوہ قائم فرمایا اور پیشگوئی کے رنگ میں دعا فرمائی ؎

ربوہ رہے کعبہ کی بڑائی کا دعاگو
کعبہ کی پہنچتی رہیں ربوہ کو دعائیں

دنیا میں چوتھے مرکزِ اشاعتِ اسلام یعنی ربوہ کے قیام سے ایک نئے رنگ میں اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی یہ الہامی پیشگوئی مصلح موعودؓ کے بارہ میں پوری ہوئی:-

"وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔"

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۱۱) "دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ"

(۱۲) "مظہر الاوّل والاٰخر مظہر الحق والعلاء کانّ اللہ نزل من السماء۔"

(۱۳) — "جس کا نزول بہت مبارک ہوگا۔"

(۱۴) — "اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔"

(۱۵) — "نُور آتا ہے نُور"

(۱۶) — "جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔"

(۱۷) — "ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے۔"

(۱۸) — "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔"

(۱۹) — "وہ جلد جلد بڑھے گا۔"

(۲۰) — "اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔"

(۲۱) — "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اُس سے برکت پائیں گی۔"

(۲۲) — "تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔"

غرض الہامی پیشگوئی دربارہ مصلح موعودؓ درحقیقت ایک عظیم الشان نظارہ "حُسن" ہے جہاں ایک صاحبِ بصیرت مصلح موعودؓ کے وجود میں مسیح موعودؑ کے "حُسن" کا عکس دیکھ کر قادرِ مطلق خدا تعالیٰ اور پاک رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نیا ایمان حاصل کرتا اور بے شمار روحانی برکات سے متمتع ہوتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اگر اوپر کی علامات کے عملی پہلوؤں پر قلم اٹھایا جائے اور ہر علامت کے مختلف پہلوؤں کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اخلاق و سیرت اور کارناموں کا موازنہ کیا جائے تو یہ مضمون بہت سی ضخیم جلدوں پر مشتمل ہوگا۔ اور آئندہ مؤرخ و محقق ضرور اس میدان میں آگے بڑھیں گے۔ اس عاجز کا مقصد موجودہ سطور کے ذریعہ یہ شہادت دینا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی ایمان رکھتے ہیں کہ لاریب مصلح موعودؓ کا وجود اپنے حُسنِ فطرت، حُسنِ اخلاق، حُسنِ عمل اور حُسنِ انجام کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سچا نظیر ہے۔

اب یہ عاجز "احسان" کے زیرِ عنوان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دو ایسے عظیم الشان احسانات کا تذکرہ کرے گا جو باہم اس رنگ میں مربوط اور مسلسل ہیں کہ "احسان" کے میدان میں مصلح موعودؓ کا وجود صحیح معنوں میں مسیح موعودؑ کا نظیر ثابت ہوتا ہے۔ وھوھذا۔

جماعتِ احمدیہ پر احسان

حدیثِ نبوی کی رو سے امام کا وجود جماعت کے لئے بطور ڈھال کے ہوتا ہے یہ ڈھال ہر رنگ میں جماعت کی حفاظت کرتی ہے۔ بیرونی حملوں کے مقابل بھی اور اندرونی حملوں اور فتنوں کے مقابل بھی۔

انسانی زندگی چونکہ ہر حال میں محدود ہے اس لئے جماعتِ احمدیہ کی ہر قسم کے فتنوں کے مقابل مستقل حفاظت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الٰہی سنّت اور بشارات کے ماتحت اپنے بعد سلسلۂ خلافت کی پیشگوئی فرمائی۔ اور ایک طرف جماعت کی اس رنگ میں تربیت فرمائی کہ مومنین ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنا اپنے لئے ازبس ضروری سمجھیں تاکہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ جماعتِ احمدیہ کو خلافت کے انعام سے نوازتا چلا جائے دوسری طرف حضورؑ نے تمام ممکن اندرونی فتنوں کا انتہائی بیداری، محنت اور ایثار وقربانی کے ساتھ ایسے طریق پر استیصال فرمایا کہ باوجود بعض جاہ پسند اور دنیا پرست اور خود غرض عناصر کی موجودگی کے حضورؑ کے وصال پر جماعت بغیر کسی اختلاف اور فتنہ کا شکار ہوئے حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔

تاریخِ احمدیت میں اوپر کے حالات کی صحیح نظیر حضرت مصلح موعودؓ کی وفات کے حالات پیش کرتے ہیں۔ جبکہ حضرت مصلح موعودؓ نے بھی جماعتِ احمدیہ پر ویسا ہی احسان فرمایا جو حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا کہ ایک طرف جماعت کو خلافت کی اہمیت اور اس کے برکات سے خوب آگاہ کر کے جماعت کے اندر دامنِ خلافت سے ہمیشہ دل و جان کے ساتھ وابستہ رہنے کا خاص ولولہ پیدا کر دیا اور دوسری طرف پوری جانفشانی اور ایثار و قربانی کے ساتھ ہر قسم کے فتنوں کا مقابلہ کیا حتّٰی کہ آپؓ کی وفات پر پھر ایک بار جماعتِ احمدیہ بلا اختلاف اور فتنہ کا شکار ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

(باقی)

تربیتِ اولاد ——— اور ——— دعا

مکرم نصراللہ خان صاحب ناصر

آج جبکہ تہذیبِ مغرب ہمارے معاشرہ پر گہرا اثر ڈال رہی ہے اور اس کے ظاہری حسن و جمال اور چمک دمک سے اہلِ مشرق کی آنکھیں خیرہ ہو رہی ہیں ایسے حالات میں تربیتِ اولاد کا مسئلہ بہت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اگر آج اولاد کی تربیت صحیح رنگ میں کی جائے گی تو یقیناً وہ ماں باپ کی آنکھوں کے لئے ٹھنڈک کا موجب ہوگی۔ صالح اور متقی ہوگی اور ایک اچھی یادگار بھی۔ والدین کے لئے خوشی اور راحت کا موجب ہوگی اور ان کے دل ہمیشہ سرور اور تسکین حاصل کریں گے۔

نسلاً بعد نسل ایک خوشگوار زندگی کا حصول تبھی ممکن ہے۔ جب اولاد کی صحیح معنوں میں تربیت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کو تربیتِ اولاد کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا قوا انفسکم واھلیکم نارًا۔ یعنی اے مومنو! تم جہاں اپنے آپ کو گناہ و معصیت کی آگ سے بچاتے ہو اسی طرح اپنے اہل و عیال اور ان افراد کو بھی جن کی تربیت تمہارے سپرد ہے ان کو بھی ہلاکت کی راہوں سے بچاؤ ورنہ اپنی اولاد کو اخلاقی و روحانی لحاظ سے ہلاک کرنے والے ہو گے۔

بچوں کو مارنا شرک ہے

تربیتِ اولاد کے لئے مختلف ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کو اچھے کام کرنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں۔ ان کے سامنے نیک اور اچھا نمونہ پیش کرتے ہیں اور دیگر تربیتی اقدامات اختیار کرتے ہیں۔ بچوں میں دینی جذبہ پیدا کرنے کے لئے دینی مجالس میں لے جاتے ہیں۔ انہیں عبادت کی عادت ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ان سب کوششوں کے باوجود اولاد کے لئے دعا کرنا نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ بات بات پر بچے کو مارتے ہیں اور جھڑکتے رہتے ہیں ان کے اس عمل سے بچے کے ذہن پر کوئی اچھا اثر نہیں پڑتا اور نہ بچے کی تربیت کے لئے سود مند ہوتا ہے ایسے والدین جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بچوں کو سزا دے کر ٹھیک کر لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں کہ گویا وہی ان کے حقیقی مربی ہیں مگر یہ بات ہرگز درست نہیں۔ حقیقی مربی تو خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک جو شخص اپنی اولاد کی تربیت سرزنش اور سزا وغیرہ کے ذریعہ کرتا ہے۔ وہ حقیقت میں شرک میں مبتلا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا تربیت کرنے والا وہی ہے حضورؑ فرماتے ہیں:۔

> ہدایت اور تربیتِ حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے یہ ایک قسم کا شرکِ خفی ہے ہماری جماعت کو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے
>
> (ملفوظات جلد دوم ص۵)

ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے بچے کو مارا جس پر آپ نے فرمایا:۔

> "میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے"۔
>
> (ملفوظات جلد دوم ص۴)

اولاد کے لئے دعا

اولاد کے لئے دعا تربیتی ذرائع میں اولین درجہ اور روح کی حیثیت رکھتی ہے ہدایت کا سرچشمہ ذاتِ باری تعالیٰ ہے اور وہی حقیقی مربی ہے تو ضروری ہے کہ اسی سے استعداد و تربیت کے حصول کی التجا کی جائے۔ اور ظاہری تربیتی اصولوں میں بھی جو رخنہ یا خامی باقی رہ گئی ہے اس کے لئے بھی خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی جائے کہ وہ اپنے فضل سے پورے کرے اور ہدایت کی راہوں پر گامزن ہو۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اولاد کے لئے دعا کرنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے آپؑ فرماتے ہیں۔

> "اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے۔ مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتبِ تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں
>
> میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا"
>
> (ملفوظات جلد دوم ص۳۷۲)

پھر فرماتے ہیں:۔

> "ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آدابِ تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا وقت پر سرسبز ہو جائے گا"۔ (ملفوظات جلد ۲ ص۵)

سزا دینے کی بجائے بچوں کے لئے دعائیں کرنا انہیں صالح متقی اور والدین کی آنکھوں کے لئے راحت اور ٹھنڈک کا موجب بنا دیتی ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

> "جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔
>
> (ملفوظات جلد دوم ص۴)

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ اولاد کے لئے دعا کس قدر اہم اور ضروری ہے۔ احمدی والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کے لئے سعی و فکر کریں۔ اور نہایت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ ہمارا خالقِ حقیقی ہمارے بچوں کا متکفل ہو اور ان کی اخلاقی و روحانی ربوبیت کرے تا خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمتیں نئی نسلوں پر بھی اسی طرح نازل ہوں جس طرح ہمارے پیشرو بزرگوں اور صحابہ پر نازل ہوتے رہے۔

اللّٰھم اٰمین

سرگودھا سے ایک روزنامہ کا اجراء

پیام قائد" سرگودھا سے روزنامہ شائع کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ روزنامہ پیام قائد اپریل کے دوسرے یا تیسرے ہفتے میں شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ

(ملک عمر دراز ایڈیٹر پیام قائد سرگودھا)

تصحیح

رپورٹ سالانہ کارگزاری لجنہ اماء اللہ ۱۹۶۴ء - ۱۹۶۵ء میں لجنہ جڑانوالہ کی رپورٹ میں مسجد ڈنمارک کا چندہ ۶۰۰ روپیہ کی بجائے غلطی سے ۲۰۰ روپیہ چھپ گیا ہے۔ اصل چندہ چھ صد ہے۔ لجنات اس رقم کو درست کر لیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

تعمیر ہال مجلس خدام الاحمدیہ

★ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب

خاکسار نے سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اجازت اور خوشنودی کے ساتھ تعمیر ہال کے ضمن میں ۱۳۱۲ روپے کی ایک تحریک احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی تھی خدا تعالیٰ کے فضل سے توقع سے زیادہ احباب نے اس تحریک میں وعدہ دیا لیکن وصولی کی رفتار تسلی بخش نہیں جس کی وجہ سے اب تعمیر کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ اسلئے خاکسار ان تمام بھائیوں کی خدمت میں جنہوں نے ۱۳۱۲ روپے کا وعدہ کیا ہے درخواست کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد اپنا وعدہ پورا کرنے کی طرف توجہ دیں نیز دوسرے مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ تعمیر ہال میں ہماری مدد فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

جن احباب نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہ ہال دیکھا ہے۔ وہ ضرور اس امر کا احساس کر گئے ہوں گے کہ ربوہ میں اس قسم کے ہال کی کتنی ضرورت تھی۔ پس سب احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی طاقت کے مطابق مدد فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

اعلان دارالقضاء

محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب ساکن ربوہ کی درخواست بخلاف مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ ساکن سیالکوٹ کی سماعت بتاریخ ۲۰ بوقت ۹ بجے صبح دفتر قضاء ربوہ میں ہو گی چونکہ مکرم پراچہ صاحب مذکور کو بذریعہ ڈاک اطلاع نہیں دی جا سکتی۔ اسلئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

شکریہ احباب

میری والدہ ماجدہ فضل النساء بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام غوث صاحب بھٹی پریذیڈنٹ سکنہ چک نمبر ۱۱۲ گ ب کلاں تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور کی وفات پر متعدد اصحاب نے مجھے تعزیتی خطوط ارسال فرمائے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینے سے میں قاصر ہوں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا میں ان تمام بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ (خالد محمود بھٹی ایڈووکیٹ 8/1-9 پیپلز کالونی لائلپور)

دعائے مغفرت

میرے والد مکرم نذر محمد خان صاحب حجانہ پسر دوست محمد خان صاحب حجانہ ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر مورخہ ۲۲/۳/۶۶ بوقت آٹھ بجے صبح وفات پا گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی عمر ۵۹ سال تھی۔ آپ مخلص احمدی تھے۔ نہایت دیانتداری کے ساتھ ۳۰ سال تک ریلوے کی ملازمت کی اور ریٹائر ہوئے۔ آپ کے والد دوست محمد خان صاحب حجانہ ضلع ڈیرہ غازیخان کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ احباب جماعت دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان

ولادت

میرے چچا شیخ رشید احمد صاحب مددگار کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہاں بائیس برس کے بعد پہلا بچہ پیدا ہوا ہے۔ ان کی اہلیہ بوجہ اپریشن مشن ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

شیخ حبیب اللہ۔ سنت نگر لاہور

جماعت احمدیہ کھدر (برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان) کے جلسہ کی مختصر روداد

مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۶۶ء زیر صدارت محترم مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان بمقام احاطہ مسجد احمدیہ کھدر برہمن بڑیہ منعقد ہوا۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو بشیر احمد صاحب نے کی نظم کلیم اللہ صاحب نے پڑھی۔ بعدہٗ افتتاحی تقریر محمد حسن صاحب نے کی۔ انہوں نے دور دراز علاقوں سے آنیوالے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اور جلسے کی غرض و غایت کو سامعین کے سامنے پیش کیا۔ اسکے بعد عبدالسلام صاحب نے خلافت کی ضرورت اور برکات کے موضوع پر ایک عمدہ مقالہ بنگلہ زبان میں پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مولوی احمد علی صاحب نے جلسہ کے برکات و فیوض سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کی طرف حاضرین کو توجہ دلائی اور اپنے اوقات کو دعا سے معمور کرنے کی درخواست کی۔ بعد ازاں خورشید احمد صاحب بھٹیاں نے قرآنی تعلیم کو اپنی زندگی میں عملاً قائم کرنے کی توجہ دلائی۔ اسکے بعد خاکسار نے قربانی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے حاضرین کو اس امر کی تلقین کی کہ وہ اپنے اندر قربانی کا حقیقی جذبہ پیدا کریں۔

ازاں بعد محترم مولوی فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کی علامات کے موضوع پر ایک مدلل تقریر کی۔ اسکے بعد صاحب صدر نے صدارتی تقریر فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں اور ان کے نتیجے میں دنیا میں جو عظیم الشان برکات و افضال بارش کی طرح نازل ہوئے۔ ان میں سے بعض کا ذکر نہایت مدلل و موثر رنگ میں فرمایا۔ جو حاضرین کے لئے بہت ہی ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں سالانہ کھیلوں کی تقریب

مورخہ ۲۹۔ اور ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء کو تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں سالانہ کھیلوں کی تقریب عمل میں آئی۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کالج اور سکول کے تمام طلباء نے نہایت دلچسپی اور انہماک کے ساتھ حصہ لیا۔ اسمیں تیز دوڑیں۔ گولہ پھینکنا۔ آہستہ اور تیز سائیکل چلانا اور دیگر مختلف قسم کی دلچسپ کھیلیں تھیں۔ جن کا مقصد طلباء میں محنت اور جد و جہد کے ساتھ قومی تربیت کا احساس پیدا کرنا بھی تھا۔ اس ضمن میں سید افتخار حسین ڈی پی نے مختلف کھیلوں کے پروگرام بنانے میں اور انہیں کامیاب بنانے میں بہت حصہ لیا۔ اسی طرح دیگر اساتذہ بھی خود کھیلوں میں شریک ہو کر طلباء کا حوصلہ بڑھاتے رہے۔ کھیلوں کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ کھیلوں میں اول اور دوم آنے والے طلباء کے علاوہ کلاسوں میں اول اور دوم آنے والوں کو بھی انعامات تقسیم کئے گئے۔ دعا کے بعد یہ سالانہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

(پرنسپل ٹی۔ آئی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

قابل تقلید نمونہ

میرے بھائی گل شیر خان صاحب سابق نائب امیر میانوالی نے امسال ماہ رمضان المبارک سے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ وہ جنگ عظیم دوم کے زمانہ سے تمباکو نوشی کے عادی تھے۔ اور کئی کوششوں کے باوجود اس سے کامیابی نہ ہوئی اس رمضان میں اللہ تعالیٰ نے کامیابی عطا کی۔ اور تب سے باقاعدہ پرہیز ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ استقامت فرمائے اور دیگر تمباکو نوش احباب کے لئے ایک مبارک نمونہ ثابت ہو۔

درخواست دعا

عزیزم کریم اللہ کے متعلق امریکہ کی یونیورسٹی ہیڈ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اب صرف ایک سال قبل ہی امتحان ہو گا۔ چنانچہ اب یہ امتحان اسی سال ماہ جولائی میں ہو رہا ہے۔ اسمیں اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے

خاکسار طالب دعا (صوفی) خدا بخش عبد زیروی انسپکٹر وقف جدید

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ :۔ ۱۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۱۶۱ :۔ میں ناصرہ پروین بنت ماسٹر حمید احمد سنیاسی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری تاریخ پیدائش ۱۲/۸/۴۸ پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر ۴۶ دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میں فی الحال کوئی کام نہیں کرتی مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں اپنی آمد کے جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میں اگر اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں یا میری آمد میں کوئی کمی بیشی ہو یا بعد وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو جس کا حصہ وصیت میں نے اپنی زندگی میں ادا نہ کیا ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الراقمہ ناصرہ پروین۔ کوارٹر نمبر ۴۶ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد :۔ ماسٹر حمید احمد سنیاسی والد موصیہ ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ

گواہ شد :۔ رشید احمد سرور واقف زندگی مبلغ مشرقی افریقہ

مسل نمبر ۱۸۱۶۲ :۔ میں محمد نصیر احمد ولد چوہدری عبدالحق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ڈاکخانہ خاص صوبہ مغربی پاکستان میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ڈیڑھ سو روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت ۱/۳/۶۶ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد :۔ محمد نصیر احمد ڈی ۳ سٹریٹ پینا بینک لمیٹڈ شیخوپورہ

گواہ شد :۔ قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی انچارج ضلع شیخوپورہ

گواہ شد :۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا حال شیخوپورہ

مسل نمبر ۱۸۱۶۳ :۔ میں عبدالرحمٰن ولد حاجی محمد یحییٰ قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میں آڑھت کا کاروبار کرتا ہوں ایک سو روپیہ ماہوار میری آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت ۱/۳/۶۶ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد :۔ عبدالرحمٰن سیکرٹری اصلاح و ارشاد

گواہ شد :۔ قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی انچارج ضلع شیخوپورہ

گواہ شد :۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۱۶۴ :۔ میں غلام محمد ولد نور بخش قوم شیخ پیشہ بے کار عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے میرے لڑکے کی طرف سے مبلغ ۳۵ روپے ماہوار ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت ۱/۳/۶۶ سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد :۔ شیخ غلام محمد احمدی خنجر والہ روڈ چنگڑ محلہ شیخوپورہ معرفت دواخانہ خلیل مین بازار شیخوپورہ

گواہ شد :۔ قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی ضلع شیخوپورہ

گواہ شد :۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا حال شیخوپورہ

مسل نمبر ۱۸۱۶۵ :۔ میں سید حفیظ احمد فیضی ولد سید فخر الاسلام قوم سید گیلانی پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ، صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک کنال رہائشی زمین واقعہ محلہ حنیف آباد چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ اس کی موجودہ مالیت چار ہزار روپیہ ہے۔

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۲) اس کے علاوہ میری ماہوار آمد -/۲۲۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری وصیت ۱/۳/۶۶ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ سید حفیظ احمد فیضی کوارٹر نمبر A/16 ریلوے سٹیشن شیخوپورہ

گواہ شد :۔ قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی انچارج ضلع شیخوپورہ

گواہ شد :۔ سید مبارک احمد سرور۔ انسپکٹر وصایا حال شیخوپورہ۔

صاحب نصاب احباب اپنا محاسبہ کریں

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے مگر وہ اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم کسی انسان کی طرف سے نہیں بلکہ براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور کلام پاک میں اس کے متعلق بار بار حکم آیا۔ الٰہی منشاء کے مطابق جو پانچ بناء اسلام کی مقرر کی گئیں اور جن کا انکار گویا اسلام سے انکار ہے۔ ان میں زکوٰۃ کو بھی شامل کیا گیا۔ پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہو وہ اپنا محاسبہ کریں اور حسب منشاء ان پر زکوٰۃ واجب ہے ادا کرکے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں۔ ناظر بیت المال ربوہ۔

اکسیر اپھارہ

شکم میں ہونے والے نہایت اپھارہ کو بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں دور کر دیتا ہے فی پیکٹ ۶۲ پیسے درجن بازائد پر ۱/۲ کمیشن دو درجن بازائد پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی بند پیکٹوں میں کئی سال تک محفوظ رہتی ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

درخواست دعا

ہماری والدہ محترمہ کی صحت خراب رہتی ہے اور بڑھاپے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ ازراہ کرم جملہ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(غلام مجتبیٰ اکاؤنٹنٹ ۳-ای فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ)

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا چاہیئے۔ سالانہ چندہ چھ روپے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رجسٹریشن، وعدہ جات کی رقوم جلد ادا کرنے کی تلقین

(بقیہ صفحہ اول)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے بڑھ چڑھ کر اور جلد از جلد رقوم ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا اس وقت تک دوستوں کی خدمت میں یہ تحریک کی جاتی رہی ہے کہ وہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے بڑھ چڑھ کر اپنے وعدہ جات لکھوائیں۔ رقوم کی ادائیگی کے متعلق زور نہیں دیا گیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ابھی فاؤنڈیشن کے باضابطہ قیام کے سلسلہ میں قانونی کارروائی ہونی باقی تھی۔ اب چونکہ رجسٹریشن ہو چکی ہے اور اس کی آمدنی انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دی جا چکی ہے اس لئے میں تحریک کرتا ہوں کہ دوست اس فنڈ میں جلد از جلد اپنی رقوم ادا کر دیں وعدہ جات تین سال میں ادا ہونے ہیں یعنی ہر وعدہ کا ایک تہائی سال اول میں وصول ہونا چاہیئے۔ لیکن بہت سے وعدے ایسے دوستوں کے بھی ہوں گے جو زیادہ مالی استطاعت نہیں رکھتے لیکن ان کے وعدوں کی مقدار ان کی مالی حیثیت کے مطابق تھوڑی

ہوگی۔ وعدہ کی رقم کم ہونے کی وجہ سے ان کی کوشش یہی ہوگی کہ وہ یہ رقم پہلے ہی سال میں ادا کر دیں۔ مثلاً اگر کسی غریب بھائی نے پانچ روپے ہی وعدہ لکھوایا ہو تو وہ کوشش کرے گا کہ وہ یہ رقم پہلے ہی سال ادا کر دے اور اللہ تعالیٰ نے اسے جو ثواب دینا ہے اسے وہ پہلے سال ہی حاصل کرے۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ تین سال کی سہولت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں بلکہ اپنے وعدے جلد از جلد یکمشت ادا کر دیں۔

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے اپنے ذاتی وعدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا میں نے بھی نیت کی تھی کہ میں دس ہزار روپیہ اپنی طرف سے اس فنڈ میں دوں اگرچہ میں زیادہ استطاعت نہیں رکھتا پھر بھی دل صرف دس ہزار پر راضی نہیں۔ دل یہی چاہتا ہے کہ اس سے بھی زیادہ دوں۔ تاہم میں قسط اول کے طور پر تین ہزار چار صد روپیہ کا چیک دیتا ہوں یہ رقم پہلے سال کی قسط سے کچھ زیادہ ہے (اس موقع پر ... (بقیہ سطر کاغذ کے نیچے چھپی ہوئی)

مبارک احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر تین ہزار چار صد روپے کا چیک وصول کیا) حضور نے فرمایا دوستوں کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنے چندہ کی رقوم جلد از جلد ادا کر دیں جلد اور فوری ادائیگی اس لئے بھی ضروری ہے کہ حکومت نے کہا ہے کہ یکم جولائی تک جو رقوم موصول ہوں ان کی اطلاع دی جائے۔ اس لئے یکم جولائی تک موصول ہونے والی رقوم کا حساب حکومت کو پیش کرنا ہوگا۔ اگر ہم یکم جولائی تک سات آٹھ لاکھ روپیہ جمع کر کے نہ دکھا سکیں تو یہ بڑی شرم کی بات ہوگی وہ کیا کہیں گے کہ محبت کا دعویٰ تو اتنا بڑا تھا اور عمل کا یہ حال ہے۔ اس لئے دل میں تڑپ یہی ہے کہ سب دوست اپنے چندہ کی پہلے سال کی ادائیگی بہر حال یکم جولائی سے پہلے پہلے کر دیں۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے بعض افراد کے اس وسوسہ کا ازالہ بھی فرمایا کہ نعوذ باللہ اس قسم کے ادارہ کا قیام بدعت ہے حضور نے فرمایا ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ قرآن مجید میں غیر محدود علوم پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وما ننزلہ الا بقدر معلوم (سورۃ الحجر آیت ۲۲) کے مطابق ان غیر محدود علوم میں سے حسب ضرورت معرفت کی نئی نئی باتیں بتاتا رہتا ہے۔ اب اگر یہ خیال کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ عمل کے میدان میں غلبہ اسلام کی تدبیریں نہیں سکھائے گا تو اسے طبیعت قبول نہیں کرتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب ماموریت کا دعویٰ کیا تو آپ نے غلبہ اسلام کی نئی نئی تدبیریں اختیار کیں۔ انہی میں سے ایک جلسہ سالانہ کا سال بہ سال انعقاد بھی تھا۔ علماء نے ان پر اعتراض کیا اور انہیں بدعت قرار دیا چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے

یہی جواب دیا کہ غلبہ اسلام کی نئی تدابیر اختیار کرنا تو منشائے خداوندی کے عین مطابق ہے انہیں بدعت کیسے قرار دیا جا سکتا ہے۔ سو ہم تو ہمیشہ اس دھن میں لگے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں غلبہ اسلام کی نئی سے نئی راہیں سمجھاتا رہے اور اپنے فضل سے خود ہی ان پر عمل کرنے کی توفیق دیتا رہے چنانچہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا قیام بھی اسی نیت سے کیا گیا ہے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن تو در اصل اظہار ہے اس محبت کا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ہمارے دلوں میں پیدا کی اور اس لئے پیدا کی کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جماعت پر بے شمار احسانات کرنے کی توفیق ملی۔ ہم نے یہ ادارہ اشاعت اسلام کے کام کو وسعت دینے کے لئے ہی قائم کیا ہے اور یہ وہ کام ہے جو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جان و دل سے عزیز تھا اور حضور رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی اسی کی نذر کر دکھائی۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوست کو خواب میں دکھائی دیئے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے خواب میں میرا نام لے کر اس دوست کو فرمایا کہ مجھے یہ پیغام پہنچا دو کہ فاؤنڈیشن کے فنڈ سے ایک مینار ضرور بنانا۔ اب جو چیز خدا کے ہاں مقبول ہو گئی۔ اس کے متعلق یہ وسوسہ کہ کہیں یہ بدعت نہ ہو سراسر بے معنی ہے اور اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ سو میں اس قربان چہرہ کا واسطہ دے کر یہ تحریک کرتا ہوں کہ دوست فاؤنڈیشن کے فنڈ میں جلد سے جلد رقوم ادا کر دیں تا کہ وہ کام جو ہمارے پیارے امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو محبوب تھے ہم ان میں اور بھی زیادہ وسعت پیدا کر سکیں

(حضور کے اس خطاب کا مکمل متن کسی آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کیا جائے گا انشاء اللہ)

نوٹ:۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کی جملہ وعدہ جات کی فہرستیں بنا کر بنام سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ بھجوائی جائیں اور نقد رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے حساب میں جمع کرائی جائیں۔

ربوہ میں بنیادی جمہوریتوں کے ممبران کے تربیتی کورس کا افتتاح

افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے فرمایا

ربوہ ۵ اپریل۔ کل یہاں محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ و چیئرمین ... کونسل جھنگ نے بنیادی جمہوریتوں کے ہفت روزہ تربیتی کورس کا افتتاح فرمایا۔ یہ تربیتی کورس تحصیل چنیوٹ کی بنیادی جمہوریتوں کے قریباً چالیس اراکین کے لئے شروع کیا گیا ہے یہ کورس انشاء اللہ ۱۰ اپریل تک جاری رہے گا کل افتتاحی تقریب کے موقع پر بنیادی جمہوریتوں کے اراکین کے اعزاز میں محترم افسر صاحب لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چائے کا اہتمام کیا اور ظہرانہ کا اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی طرف سے کیا گیا۔

صدر لیو شاؤ چی افغانستان پہنچ گئے

کابل ۵ اپریل۔ عوامی جمہوریہ چین کے صدر لیو شاؤ چی اور ان کی بیگم اور وزیر خارجہ مارشل چن ژی اور ان کی بیگم کل افغانستان کے سرکاری دورے پر کابل پہنچ گئے۔ کابل ریڈیو کے مطابق چینی مہمانوں کو شاندار طریقے سے خوش آمدید کہا گیا۔ کابل کی تمام سڑکوں اور بازاروں کو چین اور افغانستان کے جھنڈوں سے سجایا گیا تھا ہوائی اڈے پر اور سڑکوں پر ہزاروں افراد صدر لیو شاؤ چی اور ان کی پارٹی کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

انڈونیشیا اقوام متحدہ کا رکن بن جائیگا

جکارتہ ۵ اپریل۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ مسٹر آدم ملک نے کہا ہے کہ حکومت خارجہ پالیسی پر دوبارہ غور کرے گی۔ اور اس بات کا امکان ہے کہ انڈونیشیا پھر اقوام متحدہ کا رکن بن جائے وزیر خارجہ نے کہا کہ انڈونیشیا ملائشیا کو کچلنے کی مہم جاری رکھے گا۔ لیکن ملائشیا کے بارے میں انڈونیشیا تنازعات کو پر امن طور پر طے کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہے۔ وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ انڈونیشیا کی حکومت امریکہ سے بھی اپنے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کرے گی۔ اور مشرق اور مغربی بلاک کے ملکوں سے زیادہ سے زیادہ اقتصادی امداد حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔

لندن۔ برطانیہ کے خلاف آئرلینڈ کے باشندوں کی بغاوت کی ۵۰ ویں سالگرہ کے موقعہ پر پاکستان کے سفیر آغا ہلالی پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴